بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۲۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل ربوہ
روزنامہ — بروز منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۱۸ رمضان المبارک ۱۳۹۳ھ ۱۶ اخاء ۱۳۵۲ ہش ۱۶ اکتوبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۲۵

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۵ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

"طبیعت پہلے سے تو بہتر ہے لیکن خون کے دباؤ میں کمی کی تکلیف ابھی چل رہی ہے۔ آج صبح بھی خون کا دباؤ ۱۰۴/۷۵ ہے"

احباب جماعت درد و الحاح سے دُعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطاء فرمائے۔ آمین

ربوہ ۱۵ اخاء۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت کے متعلق آج صبح اطلاع یہ ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب جماعت حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کیلئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۳ اخاء۔ کی صبح سرگودہا ایکسپریس کے ذریعہ چار مبلغین اسلام مولوی امام الدین صاحب، مولوی محمد سعید صاحب انصاری۔ مولوی محمد شفیع صاحب اشرف اور مولوی راجہ نصیر احمد صاحب اشاعت و تبلیغ اسلام کی خاطر بیرونِ ملک جانے کے لئے ربوہ سے روانہ ہوئے۔ احباب نے ریلوے اسٹیشن پر جمع ہوکر اپنے مجاہد بھائیوں کو پھولوں کے ہار پہنائے اور اجتماعی دُعا کے ساتھ انہیں رخصت کیا۔ مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری حدیقۃ المبشرین نے کرائی۔ احباب ان کے بخیریت منزل مقصود پر پہنچنے کے لئے دُعا کریں۔

لاہور۔ ۱۱ اخاء (بذریعہ تار) مکرم ڈاکٹر احسان علی صاحب پر اچانک پھر دل کا حملہ ہوا ہے۔ انہیں میو ہسپتال لاہور میں داخل کیا گیا ہے۔ احباب خاص توجہ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل و کرم سے صحت کاملہ و عاجلہ عطاء فرمائے۔ آمین

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ مطلع رہیں کہ ایجنڈا مجلس شوریٰ انہیں ارسال کر دیا گیا ہے۔
(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نماز یہ ہے کہ رُوح گداز ہو کر خدا کے آستانہ پر گر پڑے

جس گھر میں اس قسم کی نماز ہوگی وہ گھر کبھی تباہ نہ ہوگا

"ایک ضروری بات یہ ہے کہ تقویٰ میں ترقی کرو۔ ترقی انسان خود نہیں کر سکتا جب تک ایک جماعت اور ایک اس کا امام نہ ہو۔ اگر انسان میں یہ قوت ہوتی کہ وہ خود ترقی کر سکتا تو پھر انبیاء کی ضرورت نہ تھی۔ تقویٰ کے لئے ایک ایسے انسان کے پیدا ہونے کی ضرورت ہے جو صاحب کشش ہو اور بذریعہ دُعا کے وہ نفسوں کو پاک کرے۔ دیکھو اس قدر حکماء گزرے ہیں کیا کسی نے صالحین کی جماعت بھی بنائی؟ ہرگز نہیں۔ اس کی وجہ یہی تھی کہ وہ صاحبِ کشش نہ تھے لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کیسے بنا دی۔ بات یہ ہے کہ جسے خدا تعالیٰ بھیجتا ہے اُس کے اندر ایک تریاقی مادہ رکھا ہوا ہوتا ہے۔ پس جو شخص محبت اور اطاعت میں اُس کے ساتھ ترقی کرتا ہے، تو اُس کے تریاقی مادہ کی وجہ سے اُس گناہ کی زہر دُور ہوتی ہے اور فیض کے ترشحات اس پر بھی گرنے لگتے ہیں۔ اس کی نماز معمولی نماز نہیں ہوتی۔ یاد رکھو کہ اگر موجودہ ٹکروں والی نماز ہزار برس بھی پڑھی جاوے تو ہرگز فائدہ نہ ہوگا۔ نماز ایسی شئے ہے کہ اس کے ذریعہ سے آسمان انسان پر جھک پڑتا ہے۔ نماز کا حق ادا کرنے والا یہ خیال کرتا ہے کہ میں مر گیا اور اُس کی رُوح گداز ہو کر خدا کے آستانہ پر گر پڑی ہے۔ اگر طبیعت میں قبض اور بدمزگی ہو تو اس کے لئے بھی دُعا ہی کرنی چاہیئے کہ الٰہی تو ہی اسے دُور کر اور لذت اور نور نازل فرما۔ جس گھر میں اس قسم کی نماز ہوگی وہ گھر کبھی تباہ نہ ہوگا"

(ملفوظات جلد ششم)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اٹھارہواں (۱۸) سالانہ اجتماع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اٹھارہواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز مورخہ ۹، ۱۰، ۱۱ نبوت ۱۳۵۲ ہش (مطابق نومبر ۱۹۷۳ء) بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار اپنی مخصوص روایات کے ساتھ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔

اراکین انصار اللہ سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوکر اور اس کی عظیم روحانی برکات سے مستفیض ہوکر ایک نئی رُوح اور نئی زندگی سے ہمکنار ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد۔ پرنٹر:۔ سید عبدالحی۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل، دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ اخاء ۱۳۵۲ ہش

مومنوں کا ایک خصوصی شعار — لقاءِ الٰہی کی تڑپ

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں دو قسم کے لوگوں اور اُن کے انجام کا علیحدہ علیحدہ ذکر کیا ہے۔ ایک وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ سے ملنے کی آرزو رکھتے ہیں اور دوسرے وہ لوگ ہیں جن کے دل میں اللہ تعالیٰ سے ملنے کی سرے سے کوئی خواہش ہی نہیں ہوتی۔ اوّل الذکر کو اُس نے اپنے پسندیدہ بندے قرار دیا ہے اور انہیں عظیم الشان کامیابیوں سے نوازنے کا وعدہ فرمایا ہے۔ برخلاف اس کے مؤخر الذکر لوگوں کو اُس نے دردناک عذاب سے ڈرایا ہے۔

مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ اپنے اُن پسندیدہ بندوں کا ذکر کرتے ہوئے جو وصالِ الٰہی کی آرزو رکھتے ہیں اور اسکے مطابق اعمالِ صالحہ بجالاتے ہیں فرماتا ہے:۔

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (عنکبوت آیات ۶ تا ۸)

یعنی جو شخص اللہ تعالیٰ کو پانے اور اُس سے ملاقات کی امید رکھتا ہے اُسے معلوم ہونا چاہیئے کہ اللہ کا مقرر کردہ وقت جب اُسے رویت الٰہی اور وصالِ الٰہی نصیب ہوگا آنے والا ہے اور وہ بہت سننے والا اور بہت جاننے والا ہے۔ اور جو شخص خدا کو پانے کیلئے کوشش کرتا ہے در اصل وہ اپنی جان کیلئے کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے اور وہ اُن کی عبادت اور مجاہدہ کا محتاج نہیں ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ایمان کے مطابق انہوں نے عمل کئے یعنی انہوں نے اللہ تعالیٰ سے ملنے کے لئے مجاہدہ کو لازم پکڑا ہم اُن کی بدیوں کو اُن سے دُور کر دیں گے اور جو نیک کام وہ کرتے ہیں اس کے مطابق جو بہترین جزا اُن کو مل سکتی ہوگی وہ ہم اُن کو دیں گے۔

وہ بہترین جزاء جیساکہ اس نے قرآن مجید میں متعدد جگہ بار بار ذکر فرمایا ہے یہی ہوگا کہ وہ انہیں اپنے عظیم الشان انعاموں سے نوازے گا اور ان کے لئے اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی جنت مقدر کر دے گا۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتا ہے کہ آپ اُس کے ایسے بندوں کو جو اُس سے ملنے کی آرزو رکھتے ہیں کہدیں کہ وہ انہیں بے حساب اجر دے گا جیساکہ فرمایا:۔

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (الزمر آیت ۱۱)

کہدے کہ اے میرے مومن بندو! اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرو۔ وہ لوگ جو اس دنیا میں احکام الٰہی کو پوری طرح ادا کرتے ہیں ان کے لئے نیک بدلہ مقرر ہے۔ اور اللہ کی زمین بہت وسیع ہے۔ صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بغیر حساب کے پورا پورا دیا جائے گا۔

نیز مزید فرماتا ہے:۔

وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ۝ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ (الزمر آیات ۱۸، ۱۹)

اور جو لوگ سرکش ہستیوں کی فرمانبرداری سے بچتے ہیں اور اللہ کی طرف جھکتے ہیں اُن کے لئے اس دنیا میں بھی اور اگلے جہان میں بھی بڑی خوشخبری ہے۔ پس تو ان بندوں کو خوشخبری دے جو ہماری بات کو سنتے ہیں اور پھر اُس میں سے سب سے بہتر حکم کی اتباع کرتے ہیں وُہی لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی اور وہی لوگ عقلمند ہیں۔

برخلاف اس کے جو لوگ اللہ سے ملنے کی آرزو نہیں رکھتے اُنہیں اللہ تعالیٰ نے دردناک عذاب سے ڈرایا ہے۔ ان کی اُس نے دو علامتیں بیان کی ہیں، ایک یہ کہ اُنہیں اللہ کی رحمت کی کوئی اُمید نہیں ہوتی۔ دُوسرے یہ کہ وہ دُنیوی عیش و آرام پر مطمئن ہو جاتے ہیں اور اسی میں غرق رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے متعلق کہتا ہے کہ وُہ انہیں دُنیوی عیش و آرام میں غرق رہتے ہوئے ایک عرصہ تک اسی طرح بھٹکنے دیتا ہے اور پھر ڈھیل کا مقررہ عرصہ پُورا ہونے پر اُنہیں مبتلائے عذاب کر کے چھوڑتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کی پہلی علامت یعنی اللہ کی رحمت سے مایوسی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ (العنکبوت آیت ۲۴)

اور وہ لوگ جو اللہ کے نشانوں کا اور اس سے ملاقات ہونے کا انکار کرتے ہیں وہ لوگ ایسے ہیں جو میری رحمت سے مایوس ہوگئے ہیں اور وُہی ہیں جن کو دردناک عذاب ملے گا۔

نیز اللہ تعالیٰ لقاءِ الٰہی کا انکار کرنے والے لوگوں کی دُوسری علامت حُبِّ دُنیا اور اس کے انجام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ (یونس آیات ۸، ۹)

جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور اس ورلی زندگی پر راضی ہوگئے ہیں اور اس پر انہوں نے اطمینان پکڑ لیا ہے اور پھر جو لوگ ہمارے نشانوں کی طرف سے غافل ہوگئے ہیں ان سب کا ٹھکانا ان کی اپنی کمائی کی وجہ سے یقیناً دوزخ کی آگ ہے۔

الغرض لقاءِ الٰہی کی تڑپ حقیقی مومنوں کا ایک خصوصی شعار ہے۔ وہ حُبِّ دُنیا اور مایوسی سے کلی مجتنب رہتے ہوئے لقاءِ الٰہی کیلئے مجاہدہ میں مصروف رہتے ہیں۔ خدا تعالیٰ اسی دنیا میں اُنہیں اُن کی مراد عطاء کر کے اس دُنیا میں بھی اور اگلے جہان میں بھی اُنہیں اپنے افضال و انعامات سے نوازتا ہے۔ رمضان کا مبارک مہینہ بھی ایسے ہی مجاہدوں میں سے ایک عظیم الشان مجاہدہ ہے جس کے نتیجہ میں مومنوں کو لقاءِ الٰہی کی عظیم الشان نعمت میسر آتی ہے کیونکہ ایک حدیث قدسی کی رُو سے اُس کا اپنا ارشاد ہے کہ روزہ اسکے لئے ہی اور وہ خود اس کی جزا ہو جاتا ہے۔

حال اور مستقبل

ہیں آج گرچہ بے سروسامانیوں میں ہم
لیکن ہیں ابرِ حق کی فراوانیوں میں ہم

یہ فخر ہے کہ ہم ہیں غلامانِ مصطفیٰؐ
افغانیوں میں ہم ہیں نہ تورانیوں میں ہم

موجِ ہوا میں دم ہے اگر۔ ہم کو روک لے
کشتی بڑھا کے لے چلے طغیانیوں میں ہم

شاید اسی سبب سے ہیں قدرت کے ابتلاء
کھو جائیں دھر کی نہ تن آسانیوں میں ہم

وُہ دن بھی آئیگا کہ جب اس رُوئے ارض کو
لائیں گے اپنی شمع کی تابانیوں میں ہم

پھوٹی ہیں جس کی خاک سے کرنیں جمال کی
اُس شہرِ دلنواز کے ہیں بانیوں میں ہم

اختر کوئی ہو رنگِ جہاں۔ عسر ہو کہ یسر
رہتے ہیں اپنی طبع کی جولانیوں میں ہم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دل ہمارے ساتھ ہیں

مکرم دین محمد صاحب شاہد ایم اے مربی سلسلہ احمدیہ مقیم ربوہ

اللہ تعالیٰ اپنے ماموروں اور مرسلوں کو اصلاح خلق کے لئے جب مبعوث فرماتا ہے تو ان کی تائید و نصرت کے لئے ملائکہ کو بھی نازل فرماتا ہے جو لوگوں کے دلوں میں مامور زمانہ کی صداقت اور ان کے اصلاحی امور کو قبول کرنے کی تحریک کرتے ہیں ناسمجھ لوگ مامور زمانہ کی ہزار مخالفت کریں، شور مچائیں مگر سعید فطرت لوگ ملائکہ کی تحریک کے نتیجہ میں آہستہ آہستہ دل سے مان جاتے ہیں کہ مامور وقت واقعی خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کی آواز اور اس کی تعلیم خدا تعالیٰ کی آواز اور خدا تعالیٰ کی تعلیم ہے۔ آج سے قریباً ساڑھے تین ہزار سال قبل حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بعثت پر جَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ (نمل آیت ۱۵) مخالفین نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہونے والے نشانات کا اوپر اوپر سے اور ظاہراً تو انکار کیا مگر ان کے دل ان نشانات کی صداقت پر یقین رکھتے تھے آج سے چودہ سو سال قبل ہمارے سید و مولیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت پر بھی مخالفین کا یہی حال تھا فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ (البقرہ آیت ۹۰) یعنی کافروں نے گو اوپر سے مخالفت کی مگر دل سے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی تعلیم کی صداقت کو جانتے تھے۔ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند جلیل اور اسلام کے بطل عظیم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا تو آپ پر بھی اللہ تعالیٰ نے وحی نازل فرمائی وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ (روحانی خزائن جلد ۱ صفحہ ۵۹۲ حاشیہ) یعنی گو اوپر سے لوگوں نے آپ پر نازل ہونے والے نشانات کا انکار کیا مگر ان کے دل ان نشانوں پر یقین کر گئے۔

اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ۱۸۸۲ء میں ماموریت کے مقام پر سرفراز فرمایا اگرچہ آپ پر رؤیا و کشوف و الہامات کا سلسلہ ۱۸۶۵ء سے جاری ہو چکا تھا اس وقت سے تجدید دین، غلبۂ اسلام، احیاء مذہب اور زندہ ایمان پیدا کرنے کے لئے جو الہامات فرمائیں جو حقائق و معارف اور عقائد اسلام بیان فرمائے اشد مخالفت اور تکفیر کے باوجود ملائکہ کی تحریک و تاثیر کے نتیجہ میں آج اہل دنیا کے قلوب میں انقلاب عظیم پیدا ہو چکا ہے آپ کے بیان فرمودہ سینکڑوں اصلاحی امور اور عقائد میں سے صرف ایک حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کے اصلاحی عقیدہ کو دیکھا جائے جب کہ آپ نے ۱۸۹۰ء میں وفات مسیح کا اعلان فرمایا تو آپ کے خلاف ہندوستان کے چوٹی کے دو سو علماء نے ملکر کفر کے فتاوی جاری کئے اور آج جبکہ ابھی ایک صدی بھی پوری نہیں ہوئی مسلمانوں میں سے اہل علم اور اسلام اور قرآن کا عرفان رکھنے والے قریباً سو فیصد مسلمان حیات مسیح ناصری علیہ السلام کے عقیدہ کو چھوڑ چکے ہیں غرض کوئی دن ایسا نہیں گذرتا جب کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے علم کلام کی تائید اور آپ کی مقدس جماعت کے حق میں کوئی نہ کوئی بات اخبارات و رسائل اور کتب میں شائع نہ ہوتی ہو ابھی چند ماہ ہوئے اسلامک مشن سنت نگر لاہور کی طرف سے ایک کتاب "آئینہ حقائق قرآن" شائع ہوئی ہے جو پادری سلطان احمد کی کتاب "حقائق قرآن" کے جواب میں ہے جس میں پادری صاحب نے حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر (نعوذ باللہ) چودہ فضیلتوں کا ذکر کیا ہے۔ اس کتاب کو پڑھ کر اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ آجکل کے علماء گو اوپر سے جماعت کی کس قدر مخالفت کریں مگر دل سے وہ تسلیم کر چکے ہیں کہ سیدنا حضرت مسیح موعود کا تمام کلام اور آپ کے بیان فرمودہ حقائق و معارف اور عقائد ہی صداقت اور احیاء اسلام ہے۔ قارئین کرام کے ازدیاد ایمان اور علمی اضافہ کے لئے "آئینہ حقائق قرآن" کے چند اقتباسات پیش کئے جاتے ہیں:-

۱- "قرآن حکیم میں یہ کہیں نہیں لکھا کہ مسیح بہ جسد عنصری کہیں آسمان پر موجود ہیں اس لئے مسیح کا بہ جسد عنصری آسمان پر رہنا مسلمات اسلام میں سے نہیں ہے" ص۵

۲- "قرآن کریم کی آیت بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ ... کا ترجمہ کر کے لکھا ہے "کہاں لکھا ہے کہ جسوقت دشمنوں نے مسیح کو پکڑنا چاہا تو فرشتے نازل ہوئے اور مسیح کو بجسد عنصری آسمان پر لے گئے" ص۶

۳- "گو مسیح قتل و مصلوب تو نہ ہوئے تاہم ان سے ایسا واقعہ ضرور پیش آیا جس سے ان کی حالت مقتول یا مصلوب کی سی ہو گئی" (ص۹)

۴- "پادری صاحب نے قرآن کے الفاظ بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ .... سے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ خدا نے اُسے آسمان پر اٹھا لیا، گویا اللہ تعالیٰ کی ذات کسی چوتھے آسمان پر ہے۔ خدا کی ذات کسی جگہ مقید نہیں" ص۱۴

۵- "یہ نتیجہ ہی غلط ہے کہ جناب مسیح علیہ السلام اسی جسد کے ساتھ ایک ہی حالت میں دو ہزار سال سے رہ رہے ہیں۔ پھر ایسے علماء بھی ہوتے آئے ہیں جو مسیح کی وفات اور ان کے جسم سمیت آسمان پر اٹھائے جانے کے منکر تھے۔ معتزلہ اور حضرت امام مالکؒ وفات مسیح کے قائل تھے۔ خود ہمارے زمانے میں سر سید احمد خان مرحوم اور ان کے لاتعداد ہم خیال، تمام اہل قرآن، مولانا ابوالکلام آزاد مرحوم، ڈاکٹر علامہ اقبال مرحوم، مصر کے مفتی محمد عبدہ، سید رشید رضا، جامعہ ازہر کے سربراہ مولانا محمود شلتوت اور متعدد دیگر علماء وفات مسیح کے قائل ہیں" ص۵۸

۶- آیت فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي کا ترجمہ یوں لکھا ہے:-
"اور جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھا لیا تو پھر تو ہی ان کا نگران تھا اور تو ہر چیز کی خبر رکھتا ہے" (ص۱۱)

۷- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف پادریوں کی سخت دریدہ دہنی کے جواب میں انجیلی حوالہ جات کی رو سے الزامی جواب دیتے ہوئے لکھتے ہیں:-
"انجیل میں حضرت مسیح علیہ السلام کے حالات پڑھنے کے بعد کوئی شخص انہیں نبی تو درکنار شریف آدمی بھی تسلیم نہیں کر سکتا۔" ص۱۲
"انجیل نے آپ کی مقدس ذات کے متعلق گھٹیا خیالات کا اظہار کیا ہے" ص۱۲
"جناب مسیح رحم مادر میں حیض کا خون کھاتے رہے" ص۱۸
"انجیل کی رو سے تو یسوع مسیح کی زندگی "ایک کھاؤ پیئو، شرابی اور گنہگاروں کے یار" کی سی ہے۔ لوگوں کا نقصان اور شریعت کی خلاف ورزی کرنے اور غیر شریفانہ اقوال و افعال میں لذت حاصل ہوتی تھی۔ فاحشہ عورتوں سے میل جول اور ان کی عزت سے خوش ہوتے تھے۔ اسی ندامت سے بچنے کے لئے پادری صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بلاوجہ گنہگار ٹھہرایا، فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ والمفترین" ص۱۰۳

۸- "تکلم فی المهد (پنگھوڑے میں بات کرنا) کا مطلب عربی زبان میں نہیں کہ ادھر بچہ پیدا ہونے کے بعد پنگھوڑے میں ڈالا گیا اور ادھر وہ باتیں کرنے لگ گیا۔۔۔ تکلم فی المهد کا مطلب صرف اسی قدر تھا کہ جو ابھی نو عمر ہے .... یہی الفاظ حضرت یحییٰ کے متعلق ہیں "آتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا" کہ ہم نے اسے لڑکپن میں حکمت عطا کی... اسی طرح تکلم فی المهد و کہلا ہے کہ وہ بچپن اور بڑھاپے میں باتیں کریگا گویا کہ وہ زندگی کے مختلف مرحلوں سے گذرے گا۔" ص۳۷

۹- "اگر مسیح کو ماں کی گود میں ہی نبوت ملی ہوتی تو آپ اسی وقت روزہ رکھتے، نماز ادا کرتے، گرجا کی بنیاد رکھتے، پیٹ [illegible] ہوتے اپنی نبوت کا ہر جگہ اعلان کرتے اور دولت کی زکوٰۃ ادا کرتے مگر قرآن تو خاموش ہے ہی انجیل بھی پادری صاحب کی تائید نہیں کرتی اور اس کی وجہ یہی ہے کہ پادری صاحب نے غلط استدلال کیا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ورنہ مسیح نے چالیس سال کی عمر میں شادی کی تھی" صفحہ ۴۴

۱۰- مسیح کے اندھوں کو بینائی، بہروں کو شنوائی عطا کرنے اور مبروص کو اچھا کر کے شفا بخشنے کے معجزات کی حقیقت کے سلسلہ میں لکھا ہے۔

"انبیاء کی بعثت کا مقصد جسمانی مریضوں کو صحت بخشنا نہیں ہوتا.... یہ الفاظ روحانی امراض کی طرف اشارہ کرتے ہیں" (صفحہ ۸۲ - ۸۳)

(۱۱) مسیح کا مردوں کو زندہ کرنے کے مزعومہ معجزہ کی حقیقت کے سلسلہ میں لکھا ہے۔

"انبیاء کی بعثت کا مقصد جسمانی مریضوں کو صحت بخشنا نہیں ہوتا.... یہ الفاظ روحانی امراض کی طرف اشارہ کرتے ہیں" صفحہ ۸۲ - ۸۳

۱۱- مسیح کا مُردوں کو زندہ کرنے کے مزعومہ معجزہ کی حقیقت کے سلسلہ میں لکھا ہے:

"انبیاء علیہم السلام دنیا میں انسانوں کو گناہوں سے پاک کر کے نیکی کی راہ پر ڈالنے آتے رہے اور ان کی غرض و غایت جسمانی مُردوں کی بجائے روحانی مُردوں کو زندہ کرنا تھی۔ اگرچہ جسمانی مُردوں کو زندہ کرنا بھی انبیاء کے دائرہ اختیار کے اندر ہوتا تو ان کا کوئی عزیز فوت نہ ہوتا اور نہ وہ خود فوت ہوتے اور یہی بات ہمیں انجیل سے بھی معلوم ہوتی ہے... مُردوں سے مراد روحانی مردے ہیں... نبی اکرم نے لِمَا یُحْیِیْکُمْ کی رو سے ہزاروں مُردوں کو زندہ کیا تو ہم کون ہے" (صفحہ ۶۳ تا ۶۷)

۱۲- قرآن حکیم میں یہ کہیں نہیں لکھا کہ مسیح غیب کا علم رکھتے تھے اور لوگ گھروں میں جو کچھ کرتے اور کھاتے پیتے تھے ان کو سب کچھ بتا دیا کرتے تھے" صفحہ ۸۵

۱۳- "آیت وَجَدَكَ ضَالًّا" کے مفہوم کے سلسلہ میں لکھا ہے:

"اس کا مطلب کسی شے کی تلاش محبت اور تڑپ میں اس قدر منہمک ہونا کہ کسی اور شے کی سدھ بدھ نہ رہے اس کا اپنا وجود درمیان میں نہ رہے اور یہ انہماک اچھے کام میں بھی ہو سکتا ہے اور برے کام میں بھی۔ بعض اوقات ایک شخص ایک نیک کام میں منہمک ہو جاتا ہے تو دیوانگی کی حد تک اس کا پیچھا کرتا ہے۔ دنیا کے تمام مصلحین اسی انہماک کا شکار تھے...... اب قرآن کے الفاظ کو دیکھئے وَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰى یعنی تجھے انتہائی لگن انہماک اور محویت میں دیکھا تو ہم نے رہنمائی کی" صفحہ ۹۳

۱۴- "قرآن میں کہیں نہیں لکھا کہ مسیح آسمان پر زندہ ہے اور پھر آدم کی ہدایت اور رہبری کے لئے نازل ہوگا اور اگر ہے تو قرآن حکیم کی وہ آیت پیش کریں جس میں مسیح کے کسی آسمان پر ہونے کا ذکر ہے یا یہ لکھا ہے کہ آپ دنیا کی ہدایت کے لئے دوبارہ آئینگے اور کب آئیں گے" صفحہ ۹۵

"یہ خیال بھی چنداں حوصلہ افزا نہیں کہ جناب مسیح دوبارہ دنیا میں تشریف لا کر انقلاب برپا کریں گے..... ہمارے لئے تو نبی اکرمؐ اور آپ کے خادم ہی کافی ہیں جو کہ ہر لحاظ سے آپ کے مسیح پر فضیلت رکھتے ہیں" صفحہ ۹۶

۱۵- "قرآن میں کہیں نہیں لکھا کہ قیامت سے پہلے ایک فتنہ برپا ہونے والا ہے.... اور اس کو مٹانے کے لئے جناب مسیح تشریف لائیں گے.... پادری صاحب کا یہ خیال غلط ہے کہ قرآن کی رو سے تمام اہل کتاب مسیح پر ایمان لائیں گے۔ قرآن نے تو لکھا ہے اَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ یعنی ہم نے مسیحیوں اور یہودیوں کے درمیان قیامت تک بغض اور عداوت پیدا کر رکھی ہے یہاں ایمان لانے کا ذکر اس کا مفہوم اس قدر ہے کہ مسیحی اور یہودی دونوں مسیح کی لعنتی موت پر ایمان لاتے رہیں گے۔ چنانچہ یہودی صلیبی موت کی وجہ سے مسیح کو جھوٹا نبی سمجھتے ہیں اور ان کے منکر ہیں مسیحی کہتے ہیں کہ مسیح صلیب پر لعنتی موت مر کر ہمارے گناہوں کا کفارہ ہو گئے اب اگر وہ اس لعنتی موت کا انکار کریں تو کفارہ ....

....

کا مسئلہ ختم ہو جاتا ہے اور کفارے کے خاتمہ سے خود مسیحیت کی عمارت پوپ اور اسقف آف کنٹربری کے محلات زمین بوس ہو جاتے ہیں پس ہر عیسائی مرنے سے پہلے مسیح کو لعنتی مان کر دنیا سے اٹھتا ہے" (صفحہ ۹۹ - ۱۰۰)

قارئین کرام! "آئینہ حقائق قرآن" کے مذکورہ بالا تمام حوالہ جات پکار پکار کر گواہی دے رہے ہیں کہ مامور زمانہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام منجانب اللہ کی طرف سے سچے اور برگزیدہ مامور و مرسل ہیں۔ ایک وقت تھا کہ وفات مسیح ناصری علیہ السلام اور اسی طرح کے مذکورہ بالا عقائد کی بناء پر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی مقدس جماعت کے خلاف علماء کفر کے فتوے دیا کرتے تھے اور آج وہی علماء حضور علیہ السلام کے بیان فرمودہ حقائق و معارف اور عقائد اسلام کو برملا خود دہرا رہے ہیں یہ انقلاب عظیم حضور علیہ السلام کی تائید میں نازل ہونے والے ملائکہ کی غیر معمولی تحریک اور تاثیر کا نتیجہ ہے۔ جس سے حضور علیہ السلام کی صداقت روز روشن کی طرح ظاہر ہے ؎

اک نشاں کافی ہے گر دل میں ہو خوف کردگار

"آئینہ حقائق قرآن" کے مصنف، اسلامی مشن کے سرکردہ عالم قادری محمد زاہد حسین صاحب قادری (جو گزشتہ سال تین گھنٹوں کے لئے احمدیہ مسلم مشن مری میں خاکسار سے ملنے آئے اور ان سے تفصیلی گفتگو بھی ہوئی) اور دیگر علماء کو اچھی طرح معلوم ہے کہ اس کتاب میں مذکورہ بالا تمام حوالہ جات پر مشتمل حقائق و معارف اور عقائد کا سرِ صلیب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام ....

....

.... ہم کے ہی بیان فرمودہ حقائق و معارف اور عقائد ہیں۔

آپ کے الہام وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا اَنْفُسُهُمْ کے عین مطابق مکفر علماء کشاں کشاں دل سے نہ صرف آپ کی صداقت اور آپ کے علم کلام کی صداقت کے قائل ہو رہے ہیں بلکہ حضور علیہ السلام اور آپ کی مقدس جماعت کے ذریعہ اکناف عالم میں تبلیغ و اشاعت اسلام کے کارہائے نمایاں کا ذکر بھی نہایت پسندیدگی سے (بعض اوقات جماعت کا نام لئے بغیر) کر رہے ہیں۔ چنانچہ زیر نظر کتاب "آئینہ حقائق قرآن" کے مصنف اپنی اس کتاب میں پادری سلطان احمد کی کتاب کے جواب میں اشاعت اسلام کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"مسلمانوں میں زندگی کی لہر دوڑ چکی ہے دنیا بھر میں اسلام کے تبلیغی مراکز کھلتے جا رہے ہیں۔ یورپ اور امریکہ کے ہزاروں لوگ اسلام کی آغوش میں پناہ لے چکے ہیں اب وہاں مسلمان لاکھوں کی تعداد میں ہیں مساجد بن رہی ہیں اسلامی تعلیمات کی اشاعت ہو رہی ہے" صفحہ ۱۰۱

یہ تمام اسلامی کارنامے آج دنیا بھر میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ سرانجام پا رہے ہیں جس کا اقرار و اعتراف نہ صرف عوام مسلمان کر رہے ہیں بلکہ علماء بھی کر رہے ہیں مذکورہ بالا اقتباس سے قارئین کرام اندازہ کر سکتے ہیں کہ علماء کے خیالات میں کس قدر تبدیلی واقع ہو رہی ہے وہ حضور علیہ السلام کے علم کلام کو تیزی سے اپنا رہے ہیں۔

فالحمد للہ علی ذالک

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ اور پتہ خوشخط لکھا کریں

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

ماہانہ کارگزاری کی رپورٹ بھجوانا قائدین مجالس کی اہم ذمہ داری ہے۔ ماہ تبوک (ستمبر) ختم ہو چکا ہے۔ قائدین توجہ فرمائیں اور اپنی مجلس کی رپورٹ کارگزاری بابت ماہ تبوک (ستمبر) جلد مرکز کو ارسال کریں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

چندہ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

سالانہ اجتماع کے جملہ انتظامات شروع ہیں اور اخراجات ہو رہے ہیں مجالس سے درخواست ہے کہ چندہ سالانہ اجتماع فوری طور پر مرکز کو ارسال کریں اس میں کوئی تاخیر نہیں ہونی چاہیئے۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرا بیٹا عزیزم منصور احمد اعلیٰ تعلیم کے لئے امریکہ گیا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے فضل سے نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور وہاں اپنی حفظ و امان میں رکھے اور کامیاب و کامران بخیریت واپس لائے۔ آمین۔ (منظور احمد۔ لولان ریٹائرڈ۔ راولپنڈی صدر)

۲۔ میری ہمشیرہ نادرہ کچھ عرصہ سے دل کی تکلیف سے بیمار چلی آرہی ہے احباب جماعت اس کی کامل صحت کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ (خواجہ محمد انور ابن خواجہ محمد احمد متصل مسجد احمدیہ جڑانوالہ)

۳۔ میری بڑی ہمشیرہ صاحبہ بیگم کرنل ڈاکٹر نورالدین صاحب عرصہ سے عارضہ ذیابیطس بیمار ہیں۔ آج کل بیماری زیادہ شدت اختیار کر گئی ہے نیز جماعت کے ایک نہایت مخلص کارکن سید محمد سلیم خان صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ پشاور آنکھوں کے اپریشن کی وجہ سے جو کہ کچھ زیادہ کامیاب نہیں ہوا سخت تکلیف میں ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین (محمد ابراہیم قریشی۔ سٹلائٹ ٹاؤن۔ راولپنڈی)

۴۔ خاکسار کو اپنی غیر منقولہ جائیداد کے سلسلہ میں ایک مقدمہ درپیش ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامیاب کرے۔ آمین۔ (چراغ الدین [illegible])

دعائے مغفرت

میرے تایا جان مکرم سید محمد یوسف شاہ صاحب ۲۷-۲۸ ستمبر کی درمیانی شب کراچی میں وفات پا گئے۔
اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ
مرحوم سلسلہ کے فدائی اور مخلص خادم تھے اور خلافت کے ساتھ والہانہ وابستگی رکھتے تھے ایک طویل عرصہ کراچی کے مختلف عہدوں پر فائز رہے ۲۸ ستمبر بروز جمعۃ المبارک احمدیہ ہال کراچی میں ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی بعد ازاں بذریعہ چناب ایکسپریس نعش ربوہ پہنچائی گئی ۳۰ ستمبر کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی۔ جس کے بعد انہیں بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کر دیا گیا احباب سے مرحوم تایا جان کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (سید عبدالکریم طاہر کارکن دفتر وکالت مال اول ربوہ)

دانت آپ کے قیمتی موتی ہیں ان کی قدر کیجئے

اگر ہے پائیوریا (ماسخورہ) کی تکلیف ہو تو پائیوریا کیور
اور اگر کیریز (گھن) کی تکلیف ہو تو کیریز کیور
استعمال کریں۔ فی کورس ۱۰/- وی پی ۱۱/-
دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر مفت حاصل کریں
کیور ریوڈ میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ۔ لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس: ڈاکٹر راجہ ہومیو میڈیکل اینڈ ڈینٹل کلینک ربوہ فون نمبر ۶۰۶ و ۶۰۰

شہزین
شہزین
مرض اٹھرا کی موثر ترین دوا
حکیم نظام جان اینڈ سنز
ربوہ۔ ٹرسٹ محمد خان۔ گوجرانوالہ

جرمولین رجسٹرڈ نئی اور پرانی خارش، داد، چنبل، کیل چھائیوں اور جملہ جلدی امراض کے لئے زود اثر مرہم **حمیدیہ دواخانہ عبداللہ پور۔ لائلپور**
ہر دوا فروش سے خریدیں۔ قیمت: ایک روپیہ صرف

ربوہ میں
اعلیٰ ملبوسات کی بہترین دکان
آپ اپنی دکان سے ہر قسم کے ریشمی سوتی اور اونی ملبوسات مثلاً فلیٹ کریپ، دلی کریپ پہننے کی تلاش ٹائر یکس جے کاٹ، ململ، ساٹن، ٹاٹرون، لٹھا، پاپلین، کیمبرک پرنٹ، ویلین، فلالین، کاٹن، سمر، بستر، چادریں، انسٹر سیٹ، پردہ کا کپڑا مناسب اور تسلی بخش قیمت پر خریدنے کے لئے تشریف لائیے
دیانتداری ہمارا نصب العین ہے
خواجہ عبدالمومن **مومن کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ**

فریکشنل ویٹ پاکستانی
وزن ہیں صحیح
تیار ہو گئے ہیں۔ دکاندار۔ طلباء۔ پروفیسر صاحبان بارعایت
ہم سے طلب فرمائیں۔
الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون نمبر ۶۲۷۵۰۰ گنپت روڈ۔ لاہور

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لیے — کورس ۷۰ روپے
نور نظر اولاد نرینہ کے لئے — کورس ۳۵ روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۳۸

بواسیر (ہر قسم)
یک روزہ علاج
سہل اور مجرب
دوا کی دوا غذا کی غذا آم کے آم گٹھلیوں کے دام
بلے گراں علاج معالجہ تکلیف دہ ٹیکوں اور اپریشن سے نجات
قیمت ۵/- علاوہ محصول ڈاک
برانچ پاکٹ مارکیٹ کمپنی کراچی
فارانی منزل
بھیرہ۔ ضلع سرگودھا

ہر قسم کی اعلیٰ کوالٹی کا کپڑا پاپلین لٹھا کیمبرک فلالین رنگدار و پرنٹ بنانے والے!
سفینہ ڈائینگ اینڈ پرنٹنگ ورکس
مقبول روڈ لائل پور
فون نمبر: ۷۹۴۶
فون آفس گول کپڑا ۲۳۵۴
فون آفس منڈی رگلی ۲۴۸۳
ہر شہر کی مارکیٹ سے سفینہ کا مال طلب کریں

دوائی فضل الٰہی حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا نسخہ برائے اولاد نرینہ کیلئے اس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ سو فیصد لڑکا پیدا ہوتا ہے قیمت مکمل کورس ۹ ماہ ۲۰ روپے **دواخانہ خدمت خلق ربوہ**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست معتکفین مسجد مبارک ربوہ ۱۹۷۳ء

امسال مسجد مبارک میں اعتکاف کے لئے درخواستیں دینے والوں میں سے مندرجہ ذیل احباب کو منتخب کیا گیا ہے یہ احباب ۱۹ر رمضان المبارک کو شام تک ربوہ پہنچ جائیں تا ۲۰ر رمضان المبارک کی صبح کو اعتکاف بیٹھ سکیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

۱	مکرم حکیم عبدالرحمن صاحب راحت	حلقہ دہلی گیٹ	لاہور
۲	" منصور احمد صاحب بشیر شاہد مربی سلسلہ		ربوہ
۳	" ملک عبدالحفیظ صاحب	متعلم جامعہ احمدیہ	"
۴	" مظفر احمد صاحب منصور	"	"
۵	" محمود احمد صاحب بنگالی	"	"
۶	" عبدالمنان صاحب طاہر	"	"
۷	" محمد کریم محمود صاحب	"	"
۸	" خالد احمد صاحب شمس	"	"
۹	" حفیظ احمد صاحب	"	"
۱۰	" محمد عبدالمجیب صاحب بی اے ایل ایل بی	چک ۹ پنیار ضلع سرگودھا	
۱۱	" اللہ یار صاحب ناصر	جماعت بجریری	
۱۲	" چوہدری غلام احمد صاحب	وحدت کالونی	لاہور
۱۳	" حوالدار محمود احمد صاحب باجوہ	دارالرحمت شرقی	ربوہ
۱۴	" عبدالحق صاحب زعیم انصار اللہ	چک ۱۰۹ ضلع لائلپور	
۱۵	" رفیق احمد خان صاحب	واہ کینٹ	
۱۶	" منشی فضل دین صاحب صحابی	کنری۔ سندھ	
۱۷	" چوہدری عمرالدین صاحب	بھڈیوال ضلع شیخوپورہ	
۱۸	" محمد اکرم صاحب کلرک یونائیٹڈ بنک	نشاط آباد۔ لائلپور	
۱۹	" شیخ محمد رشید احمد ولد شیخ عزیز احمد صاحب	لائلپور شہر	
۲۰	" مولوی بدرالدین صاحب	معلم وقف جدید	ربوہ
۲۱	" صوبیدار میجر محمد حنیف صاحب	دارالنصر۔ ربوہ	
۲۲	" چوہدری رفیق احمد صاحب چٹھہ	کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ	
۲۳	" رحیم بخش صاحب	چک ۱۶۵ گ ب لائلپور	
۲۴	" حاجی محمد شفیع صاحب	چک ۹ پنیار۔ سرگودھا	
۲۵	" میاں سلطان بخش صاحب	ککر کہار	
۲۶	" محمد اسحٰق صاحب نثار	گنج مغلپورہ لاہور	
۲۷	" حکیم محمد فریدالدین صاحب	سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا	
۲۸	" مجید اللہ پسر مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم	فیکٹری ایریا ربوہ	
۲۹	" عتیق احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ	وہاڑی ضلع ملتان	
۳۰	" چوہدری بشیر احمد صاحب سرویا	چک ۴۷/پی۔ رحیم یار خان	

ولادت

مورخہ ۱۱ر ستمبر ۱۹۷۳ء کو اللہ تعالیٰ نے برادرم مظفر احمد صاحب شاہد کو دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام فرحان احمد تجویز کیا گیا ہے

نومولود شیخ ضیاء الحق صاحب چیف انجینئر (کراچی) کا پوتا اور چوہدری محبت علی صاحب اقبال ٹاؤن نسبت روڈ لاہور کا نواسہ ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔

(منور احمد انیس نیو کیمپس۔ پنجاب یونیورسٹی لاہور)

سینا کے محاذ پر مصر کا دو ہزار ٹینکوں سے حملہ، ۱۵۱ اسرائیلی چوکیوں پر قبضہ

شامی فوجوں نے زبردست جوابی حملہ کر کے اسرائیل کو پسپا ہونے پر مجبور کر دیا

دونوں محاذوں پر اسرائیل کے ۲۶۵ ٹینک ۷۴ طیارے اور دو ہیلی کوپٹر تباہ

قاہرہ ۱۵ر اکتوبر۔ مشرق وسطیٰ میں جنگ کی تازہ اطلاع کے مطابق مصر نے سینا کے محاذ پر دو ہزار ٹینکوں سے کل ایک اور زبردست حملہ کر کے اسرائیلی فوجوں کو اور پیچھے دھکیل دیا۔ علاوہ ازیں مصری فوجوں نے اسرائیل کے بعض فوجی اڈوں پر حملے کر کے انہیں بہت نقصان پہنچایا۔ شامی محاذ پر شامی فوجیں بڑی بے جگری سے لڑ رہی ہیں۔ انہوں نے زبردست جوابی حملے کر کے نہ صرف اسرائیلیوں کی پیش قدمی روک دی ہے بلکہ انہیں پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا ہے

کل کی لڑائیوں میں دونوں محاذوں پر اسرائیل کے ۱۵۲ ٹینک ۷۴ طیارے اور دو ہیلی کاپٹر تباہ ہوئے۔

مصر کے ایک فوجی اعلان میں بتایا گیا ہے کہ مصری فوجیں طے شدہ منصوبے کے مطابق آگے بڑھ رہی ہیں۔ کل انہوں نے دشمن کے ۱۵۰ ٹینک تباہ کئے۔ مصری طیارہ شکن توپوں اور ضرب مار میزائلوں نے صحرائے سینا میں اسرائیل کے ۴۲ طیارے گرا لئے۔ اسرائیل کے ایک فوجی ترجمان نے مصری حملے کا اعتراف کرتے ہوئے کہا ہے کہ مصر نے چھ لاکھ فوج اور دو ہزار ٹینک سینا کے محاذ پر پہنچا دیئے ہیں۔ اسرائیلی ترجمان کے مطابق مصری توپ خانے نے کل صبح زبردست حملے کئے۔ اس نے کل کی لڑائی میں مصر کے ۲۰۰ ٹینک تباہ کرنے کا دعویٰ بھی کیا۔ دوسری طرف شامی محاذ پر شامی فوجوں نے فضائیہ کی مدد سے زبردست جوابی حملے کر کے اسرائیل کو پسپا ہونے پر مجبور کر دیا ہے۔ دشمن کی فوج کئی مورچے چھوڑ کر بھاگ گئی ہے۔ شامی فوجوں نے کل دو مقامات پر زبردست حملے کر کے اسرائیل کے ۶۵ ٹینک اور بڑی تعداد میں بکتر بند گاڑیاں تباہ کر دیں۔ فضائی جنگ میں بھی شامیوں کو زبردست کامیابی حاصل ہوئی ہے اور انہوں نے دشمن کے ۲۰ طیارے اور دو ہیلی کاپٹر مار گرائے۔ رفیع الجبلان کے علاقہ میں عراقی فوج نے ایک اسرائیلی دستے کو قیدی بنا لیا۔ ریڈیو دمشق کے مطابق اسرائیلی فوج کے اس دستے نے زبردست جنگ کے بعد عراقی فوج کے آگے ہتھیار ڈال دیئے۔

٭ ادھر شام کی فوج نے دمشق کے آس پاس دفاعی مورچوں کو مضبوط بنا دیا ہے۔ شامی فوج نے دمشق کو جانے والی سڑک پر چند خندقیں کھود لی ہیں۔ اور مورچے تعمیر کر لئے ہیں۔ بی بی سی کے مطابق شامی فوج اس علاقے میں طویل جنگ کی تیاریاں کر رہی ہے۔ دریں اثناء آج صبح لاذقیہ کی بندرگاہ پر اسرائیلی بحری جہازوں نے حملہ کیا۔ شام کے فوجی ترجمان کے مطابق اسرائیلی طیاروں نے آج صبح پھر دمشق کے علاقوں پر بمباری کی۔

محترم شیخ محمد سعید صاحب وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

راولپنڈی۔ نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ مکرم جناب کرنل محمود الحسن صاحب سرجن راولپنڈی کے والد بزرگوار محترم شیخ محمد سعید صاحب ۱۳ر اکتوبر ۱۹۷۳ء بروز ہفتہ صبح دس بجے بقضائے الٰہی راولپنڈی میں وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم کا جنازہ راولپنڈی سے ربوہ لایا گیا۔ ۱۴ر اکتوبر کو صبح ۸ بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احاطہ مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم کی تدفین کے بعد محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے قبر پر دعا کرائی۔

مرحوم بہت مخلص اور دعاگو بزرگ تھے اور بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے نیز جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کریں۔ آمین۔ (ملک محمد شریف۔ سیکرٹری حلقہ [illegible]۔ راولپنڈی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۲۰

ہر احمدی مستطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ دوسروں کو پڑھنے کی ترغیب دے